نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۳۴ - جلد ۱۳ | لودیانہ ۲۰ اگست ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۹ پائی

گلدستۂ اخبار

روسیوں اور انگریزوں کے معاملات کی خبریں آج کل گپ چپ ہو رہی ہیں = سرحدی کمیشن تا حال ہرات کے باہر مقیم ہی اور تمام کارروائی بند ہو رہی ہی = امیر کابل کی فوج جو کابل سے ہرات کی جانب روانہ ہوئی ہی وہ ہرات سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر خیمہ زن ہی = روسی فوجیں درہ ذوالفقار تک پہنچ گئی ہیں = افغانستان کے شمالی حصہ کے سردار امیر سے از حد ناراض ہیں اور بقایا مالگذاری کی ادائیگی سے انکار کرتے ہیں = لنڈن سے ۶ ہزار گورے ہندوستان میں اور آنیوالے ہیں = گورنمنٹ ہند نے ۱۸۰ لاکھ قرض اٹھانیکی ولایت سے منظوری منگالی ہی = قندھار تک تار برقی لگانیکا سامان ہندوستان سے افغانستان کی طرف روانہ ہو رہا ہی = مہدی کاذب چلتے چلتے سوڈان میں سونیکا سکہ جاری کر گیا = سلطان روم نے انگلستان سے از سر نو دوستی گانٹھ لی ہی = جرمنی کی طرف سے علاقہ زنجبار میں جنگی جہاز پہنچ رہے

ہیں = موسم سرما آئندہ میں فوجی قواعد میانمیر میں قرار پائی ہی = روس کی جنگی سے شہنشاہ کو سال گذشتہ میں دس کروڑ روپیہ کی آمدنی ہوئی تھی = خبر آئی ہی کہ اگر روس کے ساتھ انگریزوں کا جنگ ہوا تو فرانس روس کا اور جرمنی انگلستان کا ساتھ دیگا = شاہ ایران نے اپنے جنگی وزیر کو حکم دیا ہی کہ فوجوں کو خوب آراستہ کیا جاوے = بحیرہ چین میں فوجیں موجودہ حال سے دو چند رہنیکا حکم ہوا ہی = مصر کی اگر حالت درست ہو گئی تو انگریزی فوجیں اُسکو خالی کر دینگی = پختہ خبر آئی ہی کہ قندھار میں ہیضہ نمودار ہو گیا ہی = امیر کابل کے افسر شہر چمن میں داخل ہو گئے ہیں اور توپیں لانے میں سرگرم ہیں = سلطان روم نے سلاطین یورپ کو لکھا ہی کہ جو ڈاکخانجات تمہاری طرف سے قسطنطنیہ میں قایم ہیں وہ ہمارے حکام کی نگرانی میں رہینگے = مارننگ پوسٹ میں لکھا ہی کہ روسیوں اور انگریزوں کی بہت جلد صلح ہونیوالی ہی = جغرافیہ سوسائٹی کی طرف سے ایک جماعت تحقیقات علمی کے لئے روانہ ہوگی اور اسطرح کا خرچ گورنمنٹ نے دینا منظور کر لیا ہی اور یہہ جماعت افریقہ کو جائیگی = خاص مرو میں روس کا شہزادہ آنیوالا ہی

اور وہاں کی فوج کا وہی سپہ سالار مقرر کیا جاویگا = شملہ کی خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ گورنمنٹ انڈیا اس تجویز کو پسند کرتی ہی کہ دو دو کمپنی ہندوستانی پیادوں کی ہر ایک رجمنٹ میں اور ایک ایک اسکوارڈرن ہندوستانی رسالہ کا ہر ایک رجمنٹ میں اضافہ کیا جاوے = جنگ سوڈان میں مصروف سپاہ کا انگریزی پارلیمنٹ میں شکریہ ادا ہوا ہی = تجویز ہو گئی ہی کہ یکم اکتوبر کو سہارنپور بردوار ریلوے کو جاری کیا جاوے = روم سے ایک تارخبر اس مضمون کی آئی ہی کہ معاملات سرحد افغانستان کی خبر سنکر وہاں کی پولٹیکل جماعتوں میں بڑی تشویش پیدا ہو رہی ہی = کاشمیر میں سابقہ زلزلوں سے بڑا ہی نقصان ہوا ہی = اخبار ڈیلی نیوز بیان کرتا ہی کہ نامہ و پیام کیصورت جو آجکل انگریزوں و روسیوں کے درمیان جاری ہی وہ ابھی تک نازک حالت میں ہی = روسی لوگ پنجدیہہ میں اپنی حالت کو مضبوط کر رہے ہیں اور افغان اُنکے مقابلہ میں قلعہ بندی پر زور دے رہے ہیں = جنگ کے واسطے ۵۴ - لاکھ روپیہ کا گولہ و بارود لنڈن سے خرید اگیا ہی +

نور افشاں

حاکمانِ روس کی سنگدلی

نمبر ۹

——— جب گلووں نے بھالو کو دیکھا تو اس نے رومینو سے کہا کہ بھائی ہوشیار ہو جاؤ۔ رومینو نے جھاڑی کے سبب سے پہلے اُسکو نہ دیکھا لیکن اُسکے دیکھتے دیکھتے ایک بڑے اودے رنگ کے بھالو نے جھاڑی سے نکلکر اور اُسپر حملہ کرکے اُسے گرا دیا۔ پھر اُسپر بیٹھکر اُسکے سینہ پر سے پوشاک اپنے دانت سے نوچنے لگا۔ گلووں نے دیکھکر کمال جوانمردی سے اُسپر کودا اور اپنی کلہاڑی اُسکی کھوپری پر ایسے زور سے چلائی کہ وہ مغز تک پہنچ گئی۔ یہہ ضرب ایسی پوری پڑی کہ بھالو تو ریکر فوراً الٹ گیا لیکن اُس حرکت سے کلہاڑی گلووں کے ہاتھ سے چھوٹ گئی گلووں نے دوسری کلہاڑی جو زمین پر پڑی تھی اُٹھاکے اُسپر پھر حملہ کرنیکا ارادہ کیا مگر اتنے میں رومینو نے ناامیدی کی حالت میں ہوکے بھالو کے نیچے سے خوب کوشش کی اور مشکل سے اپنے تئیں چھوڑایا۔ اسپر دونوں دوست خوشی کے مارے آنسو بہاتے ہوئے باہم بغلگیر ہوئے اور آپسمیں بوسہ لیا۔ بعد اُسکے اپنا اپنا بھالا چلاکے اُس جانور کو تمام کر دیا +

اِس رہائی کے بعد رومینو نے معلوم کیا کہ میری گردن اور چھاتی میں زخم ہو گیا۔ گلووں نے سلیج گاڑی پر سے لکڑی اُتار کر مارے ہوئے بھالو کو رکھا۔ بعد اُسکے اپنے دوست کی مدد کرکے جو کمزوری کے باعث چل نہیں سکتا تھا اُسے بھالو کے اوپر بٹھلایا اور اُسکے ہاتھ میں برچھی اور کلہاڑی رکھی اتفاقاً وہ مقام جہاں یہہ ماجرا ہوا اُنکے گھر سے بہت دور نہ تھا۔ آخر کش گاڑی کو کھینچتے کھینچتے مکان کے نزدیک پہنچایا اور اپنے رفیقوں سے جو وہاں پہلے پہنچ گئے تھے اور اپنا شکار بانٹتے تھے مدد مانگی۔ وے نہایت متعجب ہوکے گھر سے نکل آئے اور گاڑی کو چڑھائی کے اوپر تک پہنچانے میں ہاتھ لگایا۔ بعد اُسکے اپنے زخمی دوست کو اُتار کے پلنگ پر رکھا۔ تس بعد بھالو کو چاک کرکے پُرزے پُرزے کئے۔ اُنہوں نے اُسے خوب موٹا پایا۔ اسپر اُسکے مارے جانے کا سب مفصل احوال جی لگا کر سُنا +

رومینو کی چھاتی پر بھالو کے دانت کے دو زخم تھے جو بہت دکھتے تھے اور اُسکی گردن پر بھی ایک گہرا زخم تھا اور اُسکا کرتہ بہت پھٹ گیا تھا لیکن اُسکو جو نقصان ہوا وہ بمقابل اُسکے جس حال میں کہ اسکا دوست ایسی جوانمردی نہ دکھلاتا نہایت تھوڑا معلوم ہوا +

کچھ عرصہ بعد پھر زخم اچھے ہو گئے اور وہ سابق دستور پر شکار کھیلنے کے لئے اپنے رفیقوں کے ہمراہ جانے لگا۔ اسپر کئی ہفتہ تک کوئی ایسا حادثہ جو قابل تحریر و تفسیر کے ہو وقوع میں نہ آیا +

اگر ہم اُس سرزمین کے جنگلی جانوروں کا کچھ مفصل حال قلمبند کریں تو شائد ناظرین اخبار کے لئے اِس مقام فائدہ بخش ہوگا۔ باری تعالی نے ہر ایک اقلیم کی آب و ہوا کے موافق الگ الگ انتظام کیا چنانچہ شمالی اطراف میں جہاں ایسا جاڑا پڑتا جو برداشت سے باہر ہو وہاں کے جانوروں کی ایسی کھال بنائی کہ اُسکے باعث اُنکو سردی کم لگتی۔ سائبیریا کا بھالو ایک خاص قسم کا ہوا اور بھالوؤنکی بہ نسبت بالشت ڈیڑھ بالشت اُونچا ہو اور اُسکے پیر اور گردن زیادہ لمبی اور بھاری بھی ہیں پھر وہ زیادہ تندمزاج ہیں۔ دوسرے بھالو شہد پسند کرتے لیکن یہہ کبھی نہیں کھاتا۔ اور اور بھالو پھل توڑکے کھاتے لیکن یہہ شکار کے گوشت سے گذران کرتا اُسکے بال اودے رنگ و لمبے لمبے ہوتے ہیں لیکن ان بالوں کی جڑوں میں بہت سی بہیں اُون ہے جو نہایت نرم اور ملایم ہوتی ہے اُسکے تلووں پر بھی بال ہوتے ہیں اور اِسی باعث اُسکی رفتار میں مطلق آواز نہیں ہوتی اِسی صورت میں اگر وہ چاہے اور نہایت ماندہ نہ ہو تو شکار کے پکڑنے میں ذرا تامل اُٹھاوے کہ یکایک اُس پاس پہنچکر اُسے گرفتار کرے لیکن اُسکے شکار کھیلنے کی عادت اور ہے۔ وہ تو اکثر اوقات درخت پر چڑھ جاتا اور گھنے پتوں میں اپنے تئیں چھپا رکھتا جسوقت کوئی شکار نیچے آتا تو وہ اپنے تئیں گیند کی مانند گول کرکے ڈالی سے زمین پر گرا دیتا اور چونکہ اُس بیچارے کو فوراً پکڑ لیتا ہے یہہ جانور کئی دن فاقہ رکھتا ہے اور جسوقت پیٹ خالی ہوتا تو ایک ہرن کا گوشت بالکل کھا جاتا ہے۔ اُسوقت سوائے اُسکی کھال کے اور کچھ نہیں چھوڑتا۔ اسیروں نے جو کہ اس حال سے واقف نہیں ایسا کہا کہ ہمنے اُسکو سات گھنٹے تک برابر کھاتے دیکھا یہہ جانور جسوقت انسان پر حملہ کرے اُنکے شمار کو کہ تھوڑے ہیں یا بہت مطلق خیال نہیں کرتا۔ اُسکی نظر تیز نہیں ہے اور سُننے کی کم طاقت ہے مگر اُسکے سونگنے میں بڑا زور ہے۔ اُسکا بدن بڑا طاقتور ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوا کہ اُسکی ناک کے بیچ میں ضرب سے یکایک اُسکی جان نکل گئی۔ جاڑے کی موسم میں البتہ یہہ جانور بہت سویا کرتا ہے پر اور بھالوؤں کیطرح نیند کی غفلت میں برابر پڑا نہیں رہتا ہے۔ پھر اپنے پانوؤں بھی نہیں چوستا فقط گیند کیطرح اپنے کو گول کرکے اپنا سر پانوؤں کے درمیان رکھ دیتا ہے۔ ایسی صورت پکڑکر وہ برف کے نیچے پڑا رہتا ہے اور کسیطرح سے اُسکا پتہ نہیں لگتا ہے کہ وہ کہاں ہے افسوس اُس کم بخت آدمی پر جو اتفاقاً اُسپر ٹھوکر کھاکر اُسپر گرے۔ یقین ہے کہ اُسکے پنجوں سے پھاڑا جاوے اور تعجب ہے کہ اُس سے بچ نکلے +

سائبیریا میں سمور قدیم زمانہ میں کثرت سے تھے لیکن ان دنوں میں اُنکا شکار اسقدر ہوا کہ اب بہت کم دکھلائی

رہتے اور اگر ہیں بھی تو صرف کوہستانی اطراف میں ملتے ہیں اس جانور کا سیاہ پوست سو روپیہ کو فروخت ہوتا ہو اور اگر بالکل جامہ اور باقی پوشاک اسی سے بناویں تو پندرہ ہزار روپیہ سے کم نہیں لگیگا - سمور بڑا ہوشیار اور جلد باز جانور ہے اور غیر جانوروں پر جو اس سے قد آور ہیں حملہ کرتا اور اُنپر غالب آتا ہو - اکثر خرگوش اور مرغی اور چوہے کا شکار کرتا اور کبھی کبھی بھالو کے شکار سے جو بچجائے لیتا - پھر پھل بھی بہت کھاتا بلکہ درخت کی کھو کھلی جگہوں میں فرورت کے وقت کے واسطے انکا انبار بھی لگاتا - یہہ جانور اسیری کی حالت میں گھر یلے جانوروں کی عادت بہت جلد اختیار کرتا ہو مگر اسکی جلد بازی اور کاٹ کوٹ کا شوق جلد نہیں جاتا لیکن اکثر اوقات نہایت چالاک اور ابوالعجائب کیطرف بہت متوجہ رہتا +

سائبیریا میں قائم سمور کی بہ نسبت بہت ہیں اگلوں کا خیال تھا کہ یہہ قسم نول کی ہو اور اسکا پوست فقط جاڑے بھر سفید رہتا تب سے دریافت ہوا کہ دونوں گمان صرف بے بنیاد ہیں - چنانچہ اب معلوم ہوا کہ وہ سفید رنگ برابر رہتا ہی اور یہہ جانور بھی نول سے بڑا ہیں انکے پوست فروخت کئے جاتے ہیں لیکن اس سبب سے کہ اسکا سفید رنگ جلد میلا ہو جاتا اور جسوقت پُرانے ہوں زردی کیطرف مائل ہوتے اسلئے وے کم قیمت ٹھہرتے +

جانوروں کا اسقدر بیان کافی سمجھکر اب سیر کا باقی حال لکھتے ہیں - موسم بدل گیا تھا اور شمالی ہوا جو چل رہی تھی اب جنوبی چلنے لگی - اس جانہیں جاڑا بھی کچھہ کم ہو گیا اور بیچارے اسیروں کو گھر کے باہر رہنے میں کم تکلیف ہونے لگی پھر سورج کی کرن درختوں کی چوٹیوں پر پڑتی ہوئی نظر آئی اور یہہ انکے لئے بڑی شادمانی کا باعث ہوئی - اُسوقت میں سچیوں نے ایک چھوٹا گدام بنانا شروع کیا جسمیں جانوروں کے پوست سکھائے جاویں اور گھر کے اندر بدبو نہ ہو - اور باقی آدمی لکڑی کاٹنے میں مشغول رہے +

باقی آئندہ

مسیحی مذہب کی بابت ایک عالم کے خیالات

بزرگ میتھو ہنری صاحب فرماتے ہیں کہ بڑے بڑے علما متقدمین نے مثلاً شلنگ فلیٹ - ڈاکٹر وبٹبی - اور مسٹر ڈشٹن صاحبان نے اپنی تصنیفات میں مسیحی مذہب کی صداقت کے بارے میں قوی دلیلیں پیش کی ہیں - اور پھر فرماتے ہیں کہ اگر میرے خیالات کسی کو فائدہ پہنچا سکیں تو میں تہہ دل سے کہتا ہوں کہ میں نے اس مذہب کے باب میں اپنے خیالوں کو حتی المقدور جہاں تک میری رسائی ہوئی دوڑایا ہو اور اسکا یہہ نتیجہ ہوا کہ جہاں تک میں نے اُسکو سوچا مجھے اس مذہب کی پختہ صداقت معلوم ہونے لگی - اور مندرجہ ذیل خیالات میرے دلمیں اُسکی بابت ہوئے +

پہلا - میں خیال کرتا ہوں کہ خدا جسنے اپنی قدرت کاملہ سے انسان کو ایک سوچ فکر اور عقل والا مخلوق بنایا ہو وہ اپنا حق انسان پر رکھتا ہو کہ انسان اُسکے احکام کو بجالاوے - اور اپنی خواہشوں رغبتوں اور کلام و گفتار میں اپنی عقل اور تمیز کی عالی طاقت کے تابع رہے - اور جب میں اپنے دل کی بابت خیال کرتا ہوں مجھے معلوم ہوتا ہو کہ یہہ عجیب بناوٹ خاص خالق کی سکونت گاہ بنائی گئی تھی - جسمیں صرف اُسی کی فرمانبرداری ہونی چاہئے تھی +

دوسرا - میں خیال کرتا ہوں کہ خدا کی مہربانی پر میری خوشی اور شادمانی منحصر ہو اسی اندازے پر جسمیں کہ میں اُسکے حکموں پر عمل کروں جو اُسکی طرف سے مجھپر فرض ہیں - اور میں اُنکا جوابدہ ہوں نہ صرف اس دنیا میں بلکہ دنیا آئندہ میں بھی +

تیسرا - میں خیال کرتا ہوں کہ میری خاصیت اُس قدم سے بہت مختلف ہو جو پہلے خالق کے ہاتھ سے بنا تھا کیونکہ اُسمیں سے اصلی صداقت اور پاکیزگی جاتی رہی مجھمیں ایک ایسی خاصیت ہو جو مجھکو میرے فرائض سے روگرداں کرتی ہو اور روحانی اور آسمانی باتوں سے برگشتہ کرتی ہو - اور بدی کا میلان دلاتی ہو - اور دنیا اور جسمانی باتوں کی طرف ایسا رجوع کرتی ہو کہ بعض وقت قریب ہوتا ہو کہ میں رفتہ رفتہ خدا سے بچھڑ جاؤں +

چوتھا - میں خیال کرتا ہوں کہ اس گناہ کی خاصیت کے سبب میں خدا کی مہربانی سے گر گیا ہوں اور اگرچہ میں خیال کرتا ہوں کہ خدا رحیم اور مہربان ہو پر یہہ خیال بھی میرے دل میں آتا ہو کہ وہ منصف اور عادل بھی ہو اور گنہگار ہونیکے باعث میں اُسکی پاک درگاہ میں جانیکے ناقابل ہو گیا ہوں اور اُسکے انصاف کے سامنے مجرم ٹھہر چکا ہوں غرض کہ میں گنہگار ہو گیا ہوں اور اُسکے جلال کے بالکل ناقابل بن گیا ہوں +

پانچواں - اور میں خیال کرتا ہوں کہ خدا کی مرضی کے خاص اظہار کے بغیر میں اُسکی مہربانی کو پھر حاصل نہیں کر سکتا اور نہ میں پہلی حالت میں بحال ہو کر خدا کے ساتھہ ملاپ کر سکتا ہوں اور نہ اپنے خالق کی خدمت کے لائق ٹھہر سکتا ہوں اور نہ میں اپنے پیدا ہونے کی غرض کو پورا کر سکتا اور نہ آئندہ دنیا کے لائق ہو سکتا ہوں +

چھٹواں - میں خیال کرتا ہوں کہ گناہ اور اُسکی سزا سے بچنے اور نجات پانے کا عمدہ طریقہ یسوع مسیح سے ظاہر ہوا جو اُسکے خدا اور آدمیوں کے درمیان درمیانی ہونیکے سبب سے نئے وسیقے میں مندرج ہو - اور میرا یقین ہو کہ یہہ طریقہ میری تمام بُرائیاں اور کمتیاں پوری کرنیکے قابل ہو کہ مجھکو خدا کی مہربانی میں پھر بحال کرے اور ابدی خوشی کا مستحق بنادے کیونکہ مجھکو اسمیں گناہ کے

دور کرنیکا عمدہ وسیلہ معلوم ہوتا ہو (کہ میں شرع کے فتوی سے موت میں نہ پڑوں) جو خدا کے بیٹے کی بڑے اور کمال درجے کی راستبازی سے مقرر ہوا اور یہہ گناہ کی طاقت کو توڑنیکا عمدہ وسیلہ ہو (کہ میں گناہ کی بیماری میں ہلاک نہ ہوں) جو روح القدس کے زور موثر سے جاری ہوا۔ اسمیں ہر ایک گناہ کا چارہ ہو گیا ہر ایک رنج و غم خوشی سے مبدل ہو گیا اور اِس صورت سے ہوا جسمیں خالق کی بڑی دانائی اور تجلی ظاہر ہوئی اور جو انسان جیسے مخلوق کے لئے زیبا ہو +

ساتواں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ مسیحی مذہب (نیچرل ریلیجن) مذہب طبعی کے خلاف نہیں ہو بلکہ اُسکا پہلے کی پختگی ظاہر کرتا ہو کیونکہ تمام صداقتیں جو نیچر میں مجھکو ملتی ہیں انجیل سے زیادہ واضح طور پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اور اِس چیز کا جسکا نیچر مجھکو دھندھلا سا پتا دیتی ہو انجیل مقدس اسکا پورا پتا لگاتی ہو تمام نیک کام جو فرض ہیں اور لازم نیچر سے مجھے ملتے ہیں انجیل میں عمدہ طور پر زیادہ صریح کرکے موجود ہیں اور اُنکا ماننا مجھے نہایت ضرور معلوم ہوتا ہو۔ یہہ مجھکو میرے فرضوں میں مشغول ہونیکا عمدہ طریقہ بتاتی ہو اور اُنمیں مجھے زیادہ دلیری اور مدد دیتی ہو۔ اور اول امور میں جنمیں نیچر مجھکو بالکل ادھر میں چھوڑ دیتی ہو اور ساقط ہو جاتی ہو انجیل مجھکو آگے پوری منزل تک پہنچا کے میری پوری تسلی کرتی ہو۔ خاص کر خدا کا گناہ کے بارے میں انصاف سے راضی ہونا اور انصاف کا پورا ہونا۔ میرا ضمیر مجھ سے سوال کرتا ہو کہ میں کسطرح خدا کے حضور پہنچوں اور کسطرح اُس عالیشان خدا کو خوش کر دوں۔ کیا وہ ہزار ہا مینڈھوں کی قربان سے خوش ہوگا۔ لیکن میرے ضمیر کو اُسکا پورا جواب نہیں ملتا۔ پر اِس موقعہ پر انجیل مقدس نے مجھے پوری تسلی دی کہ یسوع مسیح نے اپنے آپ کو قربان ہونیکے لئے گزران دیا ہو اور خدا نے بھی ظاہر کیا ہو کہ میں خوش ہوں +

آٹھواں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ وہ ثبوت جو خدا نے انجیل کی سچائی کے ثابت کرنے کے لئے رکھے ہیں بہت ٹھیک ہیں جو اسکا ثبوت بدرجہ اولی کرتے ہیں۔ مثلاً کہ شفیع کی طاقت اور رحمت فضل کی بادشاہت میں دنیا میں اسطرح ظاہر ہوئی کہ نیچر کی حکومت کے موافق اُسکی حکومت ہوئی نہ کہ دنیا کے عالیشان اور بڑے بڑے بادشاہوں کے دبدبے اور شان شوکت کے ساتھ ہو جیسا کہ یہودیوں نے خیال کیا تھا اور یسوع مسیح سے ٹھوکر کھائی۔ لیکن اُسکی بادشاہت آسمانی اور روحانی تھی۔ اور اسطرح اُسکے معجزے جو آدمیوں پر ظاہر ہوئے جب یسوع مسیح دنیا پر نہ صرف لوگوں کے جسمانی مرضوں کے دفع کرنے میں تھے بلکہ اُنکے دل سے تعلق تھے جیسے اُنکے دلوں پر اثر ہوتا تھا جو روح القدس کی تاثیر سے ہوا۔ آگ کی زبانوں کے بخشے جانے اور اور روحانی نعمتوں کے بخشنے میں یہہ انجیل کے لئے بڑے ثبوت ہیں جنسے بڑی غرض انسان کا پاک اور صاف بنانا مد نظر تھا +

نوواں۔ میں اُس طریقہ کو خیال کرتا ہوں جس میں انجیل عجیب طور پر پھیل گئی اور اُس عجیب کامیابی کا خیال کرتا ہوں جو بالکل روحانی اور آسمانی ہو۔ اور دنیاوی فائدے اور مدد سے بالکل بے بہرہ ہو۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہو کہ یہہ خدا کی طرف سے ہو۔ اور خدا درحقیقت اُسکے ساتھ ہو اور اگر ایسا نہ ہوتا تو اتنی مخالفت میں کسطرح ہو سکتا تھا کہ یہہ مذہب اسطرح پر پھیل جاتا۔ اور آج تک اُسکا دنیا میں بے جنبش چلا آنا باوجود اتنی بڑی بڑی روکاوٹوں کے میرے خیال میں ایک ظاہرا اور کافی ثبوت ہو۔ اور آخر کار میرا یہہ خیال ہو کہ مسیح کی انجیل کی میرے دل پر ایسی تاثیر ہوئی ہوا اور مجھپر ایسا غلبہ ہوا اور مجھکو اس سے ایسی تسلی ہوئی ہو کہ یہہ میرے لئے ایک پوری دلیل ہو کہ یہہ سچا طریقہ ہو چاہے کسی دوسرے کے واسطے نہ ہو۔ میں نے اسمیں اسبات کا ثبوت پایا ہو کہ خدا رحیم ہو۔ اور جسطرح کوئی بڑا ہوشیار فریب دہندہ اُس شخص کو جس نے ایک دفعہ شہد چکھا ہو یقین نہیں دلا سکتا کہ شہد میٹھا نہیں اسیطرح مجھے جس نے مسیحی مذہب کا مزہ چکھا ہو کسیطرح یقین نہیں کرا سکتا کہ مسیحی مذہب سچا نہیں +

مندرجہ بالا بیان سے جو بڑے زور کے ساتھ ایک عالم سے تحریر ہوا ہم صرف دو باتیں نکال سکتے ہیں +

اول کہ اُس نے مسیحی مذہب کی تحقیق صدق دلی سے کرکے اُسکو راست پایا اور قبول کیا +

دوم کہ اُسکی تاثیر اُسکے دل پر ہوئی جسکا جوش اُسکے دل میں پایا جاتا ہو +

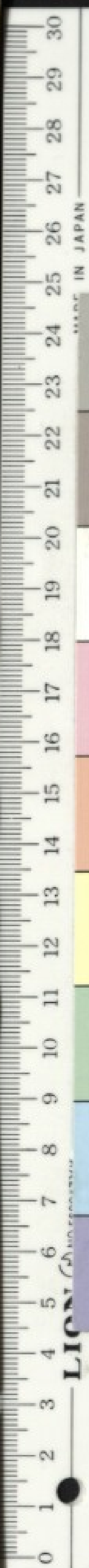
کاش کہ مخالف مذہب عیسوی ذرہ غور سے پڑھکر ان باتوں پر سوچیں اور اپنے مذہب کو اس سچے مذہب کے ساتھ مقابلہ کریں تب امید ہو کہ اگر صدق دل سے یہہ کام انجام پاوے گا تو یہہ نتیجہ ہوگا کہ معترض اس حق مذہب کو اختیار کریگا۔ اور نجات پاویگا +

قسم

بنام جیمل سنگھ از روپڑ

گرو کے سکھ صاحبان کی خدمت میں التماس

ہم نے اپنے اخبار میں دو مرتبہ لکھا ہو کہ جو مضمون منجانب بابو جیمل سنگھ صاحب مذہب سکھ کے بارے میں نور افشاں میں درج ہوا ہو اسکا جواب اگر کل سکھ صاحبان متفق ہو کر تحریر فرماویں اور ہمارے پاس بھیجدیں تو اُسکو ہم اخبار میں درج کر دینگے لیکن ابھی تک ہمارے بھائی سکھ صاحبان نے ہماری تحریر پر





کچھ خیال نہیں کیا ہے کیونکہ ابتک ہمارے پاس کوئی تحریر نہیں پہنچی +

اب ہم نے خیال کیا ہے کہ شاید تمام سکھ صاحبان کا ایک تحریر پر متفق ہونا مشکل معلوم ہوتا ہے کیونکہ پنجاب میں بہت سے سکھ صاحبان ہیں اور اسقدر ایک دوسرے سے فاصلہ پر رہتے ہیں کہ سبکا جمع ہونا یا خط و کتابت تھوڑے عرصہ میں کرنا بہت مشکل ہے۔ اس لئے اب ہم یہہ لکھتے ہیں کہ سکھ صاحبان کی کوئی سبھا اپنی طرف سے بھی اگر بابو جیمل سنگھ صاحب کے مضمون کی تردید میں تحریر فرماوینگے تو اسکو ہم ویسے اخبار کرینگے اور بعد میں اگر مناسب معلوم ہوا تو ہم اپنی طرف سے اسکا جواب الجواب بھی لکھیں گے +

گورنمنٹ انگلشیہ اور ہندوستان

سرحدی معاملات کے نازک حالات یک دنیا کو اسطرف متوجہ کر رہے ہیں کہ طاقت ور دولت انگلستان کو مقبوضات ایشیا پر بہ نسبت سابق دربارہ تقویت کے زیادہ غور کرنی چاہیئے۔ اگرچہ سر دست ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ ہمارے مقبوضات ایشیا۔ اسوقت عمدہ مضبوط ہیں۔ اور نیز ہمارے مدبران سلطنت ایک نصف صدی سے شمالی سرحدات ہندوستان کیطرف متوجہ چلے آتے ہیں۔ اور باوجودیکہ جس زمانہ میں ہماری گورنمنٹ ہند کی شمالی حدود دریا جمنا کے شرقی کنارہ تک محدود تھی اور ہماری شمالی طرف ایک زبردست قومی سلطنت مہاراجگان پنجاب کی بڑی شان و شوکت سے حکمرانی کر رہی تھی۔ تاہم ہمنے دوراندیشی و پیش بینی کے حکم سے۔ کروڑیوں کروڑ روپیہ خرچ کرکے حفظ ماتقدم کی خاطر افغانستان پر متواتر حملے کئے تھے۔ تاہم ہمارے متضادہ خیالات اور قومی قواعد اور مختلف پارٹیوں کے منصوبوں نے شمالی سرحدات کی بابت کوئی کامل طور کا ایسا بندوبست نہونے دیا۔ جس سے ہم دو تین صدیوں تک مطمئن ہو جاتے +

ہندوستان کے ہر ایک حکمران وقت کو خواہ وہ ہندوستان کا اصلی باشندہ ہو۔ یا اجنبی ولایات سے آکر حکمران ہو چکا ہو۔ ہمیشہ شمالی اطراف ہندوستان سے اس وسیع دیار کی حکومت کے بارے میں خطرات ہی رہے ہیں باآنکہ خاندان چغتائی دو سو سے زیادہ برس ہندوستان پر ایک عام قوت سے حکمران رہ چکا ہے تاہم آئے سال شاہنشاہان مغلیہ کو اکبر سے محمد شاہ تک ایران اور افغانستان کے ساتھ مقابلے کرنے کے موقعے ملتے رہے۔ اور جبتک دہلی کی بلند اقبال سلطنت نے شمالی سرحدات ہندوستان کو ایک جرار اور طاقت ور فوج سے مضبوط نہیں کیا تب تک وہ اندرونی معاملات میں عمدہ طور پر انتظام نہیں کر سکے +

۱۸۸۵ء کے معاملات شمالی ہندوستان اور رقابت روس کے سبب انگلینڈ اور ہندوستان میں دانشمندان اہل الرائے۔ بلحاظ اپنے خیالات کے دو گروہ خیال کئے جا سکتے ہیں ایک گروہ کا خاص یہہ منشا ہے کہ انگریزی طاقت صرف انصاف اور رحمدلی اور ترحم بخشی خلائق کے باب میں ہی بے نظیر نہیں سمجھی جاتی۔ بلکہ دولت اور اقبالمندی اور طاقت فوجی میں بھی بردہ دنیا پر لاثانی ہے۔ اور اس نے انگلستان اور ایشیا میں گزشتہ صدی میں وہ وہ کار نمایاں کئے ہیں۔ کہ جس سے ساری دنیا اسکا لوہا مان رہی ہے انکو ابتدا ہی میں مناسب تھا۔ کہ جب بعہد حضور لارڈ جان لارنس۔ صاحب بہادر وائسرائے ہند کے اوزبک توران مثل کوکان اور بخارا خیوا وغیرہ اہل روس کی دست درازیوں سے تنگ ہو کر ہمسے طالب امداد ہوئے تھے۔ اُسیوقت بلحاظ تقویت ہندوستان کے انکو روپیہ اور فوج سے مدد دیکر افغانستان کی عظمت اور شان و شوکت کو بحیرہ کسپین کے شرقی کنارہ تک قائم کر دیا جاتا۔ اور گو اسمیں ہمارے سو دو سو کروڑ روپیہ خرچ ہو جاتے تاہم آج ایشیا میں ہم بلحاظ اپنی وسیع مقبوضات اور عادل حکومت کے اول درجہ کے شہنشاہ گنے جاتے۔ کل ایشیا کے سلطان وقت شمار کئے جاتے۔ اور یہہ فعل ہمارا صرف طمع یا لالچ کے واسطے خیال نہ کیا جاتا۔ بلکہ حفاظت ہندوستان کے واسطے حفظ ماتقدم کا صیغہ سمجھا جاتا۔ کیونکہ ہندوستان ہماری گران قیمت جائداد ہے اور اسکو ہمنے ارث جلیل کے طور پر شاہان انگلنڈ کے ترکہ سے حاصل کیا ہے اور یہہ کہ ہمکو صرف شاہی خراج میں پچاس کروڑ روپیہ سے زیادہ سالوار نذر کرتا ہے اور ہماری تمام انگریزی قوم کو اپنی وسیع آبادی اور زرخیزی کے باعث دولتمند اور اہل ثروت کر رہا ہے اس سے ہماری اقبالمندی تمام روئے زمین پر واضح ہو رہی ہے +

یہاں کی رعایا اور فوج ہمکو دربارہ محفوظی مقبوضات یورپ اور افریقہ کے ہمیشہ نمک حلالی سے مدد دیتی رہی ہے۔ تمام انگلستان کے روئی کے کارخانوں کی تجارت اسی ہندوستان کی بدولت ترقیات روزافزوں دکھلا رہی ہے۔ پس ایسی قیمتی اور منفعت بخش جائداد کی حفاظت کے واسطے ہمکو اہل توران اور ایران اور تاتار سے گانٹھنا نہایت ضروری تھا جس سے ہماری طاقت تمام وسط ایشیا اور شمالی ایشیا میں اعلیٰ درجہ کی خیال کیجا سکتی اور گو وہ زمانہ اب گزر گیا اور جو کچھ ہمکو کرنا تھا وہ ہمارے ایشیائی رقیب نے کر دکھایا۔ باوجودیکہ وہ مقابلہ ہماری دولت اور طاقت کے ہمارا ثانی نہیں ہو سکتا تھا ہمارے مدبران سلطنت کے متضادہ اعتقادات اور قومی قوانین نے اُسکو

فرصت دیدی کہ وہ بجائے ہمارے لشکر کے اپنے لشکر کو سرحد افغانستان پر جمع کرے اور اُس نامی شہر باب الہند کو کہ جسکی حفاظت کے لیے دو دفعہ ہم اہل فارس سے الجھ چکے ہیں۔ فتح کرنے پر مائل ہو سکے تاہم اب بھی کوئی جائے اندیشہ نہیں ہے صرف ہمکو ہمت اور استقلال درکار ہے ورنہ دولت رعیت اور فوج کی ہمکو کچھ پرواہ نہیں تھوڑی دیر کے واسطے ہمکو خیالات ناجائز سے اجتناب کرنا چاہیئے جو اعلیٰ درجہ کی طاقت کے واسطے لابدی اور ضروری ہے +

پھر ہم دنیا کو دکھلا سکتے ہیں کہ انگلستان ایسی جابر اور اعلیٰ درجہ کی سلطنت روئے زمین پر موجود ہے کہ جسکا کوئی ثانی دنیا میں ہو ہی نہیں سکتا +

دوسرے فریق کی یہہ رائے ہے کہ ہماری قوم اور دولت حریص نہیں ہے وہ منصف اور بنی نوع انسان کے حق میں برکت ابدی خیال کیجاتی ہے۔ اسکو واجب ہے کہ وہ بجائے بیرونی معاملات کے ملک کے اندرونی معاملات میں زیادہ توجہ کرے گو اُسنے پہلے فریق کی رائے پر دو دفعہ صوبہ کابل پر بیجا دست درازی کی اور پچاس کروڑ روپیہ برباد کرنے کے سوائے ہزاروں آدمی مروا ڈالے۔ الا کوئی فائدہ یا استحکام اُس کے اس جابرانہ فعل سے حاصل نہوا۔ اب حال کے معاملات سرحدی کے لحاظ سے اُسکو مناسب ہے کہ وہ شمالی سرحدات ہندوستان کو پانچ دس کروڑ روپیہ خرچ کرکے مضبوط کرے اور حکمران افغانستان کے دل کو اپنے ہاتھ میں رکھے اور خدانخواستہ کوئی موقع آن پڑے۔ تو لڑائی کے واسطے دریائے انڈس کے شمالی اور کوہ سلیمان کی شرقی طرف کے میدان کو عمدہ جنگ گاہ قرار دیوے اور اہل ہند کی وفاداری کو پرکھے یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسے خیالات نہ صرف انگلستان میں بلحاظ لبرل اور کنسرویٹو مدبران سلطنت کے ہیں۔ بلکہ ہندوستان میں بھی اسی قسم کے خیالات رعایا اور رؤسائے میں موجود ہیں آرام پسند اشخاص اس آخری رائے کو پسند کرتے ہیں۔ اور جو اشخاص انقلاب کو دقیق نظری سے دیکھا کرتے ہیں اور کچھ دل اور گروہ بھی رکھتے ہیں اور دولت کو اپنے ہاتھوں کی میل اور قابل انسانوں کی کمائی خیال کرتے ہیں وہ رائے اولین کو پسند کرتے ہیں۔ بہر حالت ایسے متضادہ معاملات میں ایک ثالث قول فیصل کی ضرورت ہے جو آیندہ واضح طور پر ظاہر کیا جاویگا۔ الا اسمیں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان قریب دو صدی سے انگلستان کا ہے اور آیندہ بھی ہندوستان انگلستان کا ہی رہیگا۔ انگلستان کی جایداد میں ہندوستان کا املاک نہایت قیمتی اور منفعت بخش ہے۔ انگلستان نے پہلے ہی سے اسپر بیسوں روپیہ خرچ کر رکھا ہے۔ اور اب اُسکی کامل حفاظت اور آبادی کے واسطے اگر اُسکو ایک دو پدم اور خرچ کرنا پڑے تو وہ دریغ نہیں کریگا + انکو ہنوز سرحدی خبر سے واضح ہوتا ہے کہ روسیوں نے کچھ عرصہ گذرا ہے امیر بخارا سے کہا تھا کہ وہ اپنے بڑے بیٹے کو روسی سپاہ کے ساتھ شامل کریں۔ مگر امیر نے اس سے انکار کیا۔ پھر زار روس نے امیر سے مابین بخارا اور اکسس کے ریلوے لائن طیار کرنیکی درخواست کی جسپر امیر نے بخارا کے بڑے بڑے سرداروں اور مشیروں سے مشورہ کرکے جواب دیا کہ گو اگرچہ میری رعایا نے تار برقی لائن کے سلسلہ کے جاری ہونے کو تو پسند کر لیا ہے۔ مگر وہ بخوف تجارت میں نقصان متصور ہونے کے ریلوے لائن کا جاری ہونا نہیں چاہتے۔ پس اس جواب سے مطلع ہو کر زار نے امیر کو پھر تحریر کیا کہ نہیں آپ ضرور اس ریلوے لائن کی تیاری کو منظور کریں۔ اور نیز اکسس کے کنارے پر روسی چھاؤنی کی تعمیر کرنیکے واسطے قطع زمین دیویں" اہل الرائے موجودہ معاملات سے خیال کرتے ہیں کہ روس اس قسم کی درخواستوں سے بخارا کو بالکل اپنے قبضہ میں کرنے کے واسطے حیلہ جوئی کر رہا ہے +

کابل کی معتبر خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ امیر عبدالرحمن کے ہندوستان میں آنے سے افغانوں میں عجیب خیالات پھیل رہے ہیں اور نیز خود امیر صاحب دربار راولپنڈی میں گورنمنٹ ہند کا دبدبہ شان و شوکت جنگی طاقت اور رعایا کے امن و امان سے زندگی بسر کرنے کو دیکھ کر بڑی حیرانی سے اہالیان دربار میں اور نیز اثنا سے گفتگو میں موقع بموقع ذکر کرتے رہتے ہیں۔ اور ان اذکار کو لوگ جابجا افغانستان میں ایک دوسرے سے بیان کرتے ہیں۔ امیر صاحب ہماری سرکار کے انتظامات کو روسیوں کے مقابل جو وسط ایشیا میں انکو برسوں تک رہنے سے دیکھنے کا موقع ہوا بدرجہا بہتر جانتے ہیں۔ نیز انکی رعایا پر یہہ خوب واضح ہو گیا ہے کہ راولپنڈی میں گورنمنٹ انگریزی نے امیر صاحب کی خاطر داری اور تواضع میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی اور حضور ویسرائے کے انکو گرینڈ کراس آف دی سٹار کا خطاب عطا کرنے سے بیشک انگریزوں و افغانوں میں دوستی کے رشتہ کو ترقی ہوئی ہے +

اگر مذکورہ بالا خبریں صحیح ہوں تو افغانی ترکستان اور بدخشان کے لوگوں میں امیر کیطرف سے شاکی ہونے اور فساد مچنے کی خبریں بیشک غلط ہونگی۔ اور یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر ہرات کے گرد نواح میں روسیوں نے پیشقدمی کا ارادہ کیا تو افغان انکو پسپا کرنے میں ضرور مدد دینگے +



اخبارات تازہ ترین

شملہ ۷-اگست خبر آئی ہو کہ کارشی اور سمرقند میں ہیضہ پھوٹ نکلا ہو۔ یہہ خبر بھی آئی ہو کہ امیر بخارا کو گھوڑے سے گر کر چوٹ آئی ہو اور انکا بیٹا جسے روسی فوج میں عہدہ ملا ہوا تھا فوت ہوگیا ہو +

عبد اللہ خان (جو امیر صاحب کی طرف سے بدخشاں میں حاکم تھے) کے انتقال کی خبر ابھی پورے طور پر تصدیق نہیں ہوئی۔ انہیں تپ محرقہ تھا +

خبر آئی ہو کہ عشق خان حاکم افغانی ترکستان نے امیر صاحب کو تمغہ گرینڈ کمانڈر اسٹار اوف انڈیا ملنے کا اعلان دیا ہو اور ترکستان میں تین دن تک چراغان کرنے کا حکم ہوا ہو +

۲۴-جولائی کو کرنیل لاک ہارٹ نے بطرف گلگت دریائے اٹک سے عبور کیا۔ مشن کی صحت عمدہ ہو گرمی بہت سخت بیان کیجاتی ہو +

لنڈن ۷-اگست کل شام لارڈ رنڈلف چرچل نے ہندوستان کا بجٹ ہوس اوف کامنس میں پیش کیا۔ روس کے افغانی سرحد پر پیشقدمی کرنیکے باعث ۴-کروڑ ۹۲-لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہو جسمیں وہ ۲۵-لاکھ بھی شامل ہو جو امیر افغانستان کو بطور امداد دیا گیا۔ صاحب ممدوح نے لارڈ رپن کے عہد حکومت پر سخت نکتہ چینی کی اور کہا کہ انہوں نے روسی پیشقدمی کی نسبت دور اندیشی نہیں کی +

بہت عرصہ تک بحث ہونے کے بعد ہوس نے بجٹ منظور کیا +

بمبلیکی ۸-اگست آج مقام گاسٹین میں شہنشاہ جرمنی و آسٹریا کے درمیان نہایت تکلف کی ملاقات ہوئی +

لنڈن ۸-اگست اخبار مارننگ پوسٹ نے اس مضمون کا ایک بیان شایع کیا ہو کہ افغانی سرحد کے تنازع کی نسبت ایم دیگرز نے مصالحت آمیز مراسلات بھیجے ہیں اور غالباً بہت قابل اطمینان فیصلہ ہوجائیگا +

شملہ ۹-اگست جنرل ہارڈنگ سپہ سالار صوبۂ بمبئی نے اپنے عہدے سے استعفا دیدیا ہو اور درخواست کی ہو کہ جسقدر جلد ممکن ہو میں اپنے کام سے سبکدوش کیا جاؤں +

بمبئی ۸-اگست مسٹر میکونا کی اسسٹنٹ کلکٹر الہ آباد کی ترقی دو سال کے لئے اس قصور کے باعث بند کردی گئی ہو کہ انہوں نے ایک ہندو معزز پوجاری کو ریل کی درجہ اول کی گاڑی سے نکلنے کو مجبور کیا تاکہ وہ خود اور انکا ایک دوست وہاں بیٹھکر کھانا کھائیں۔ گورنمنٹ بمبئی نے مسٹر میکونا کی کی کارروائی کو سخت ناپسند کیا ہو اور اُسے متکبرانہ۔ متعصبانہ اور بیجا عمل قرار دیا ہو۔ پوجاری نے جب اپنا استحقاق ظاہر کیا تو میکونا کی نے اُسے صاف کہا کہ "چلا نکل"۔ صاحب گورنر کہتے ہیں کہ مسٹر میکونا کی کا فرض تھا کہ اگر وہ اکیلا رہنا چاہتے تھے تو کسی دوسرے درجہ کی گاڑی میں جاکر بیٹھتے اور دیسی صاحب کو اُس گاڑی میں رہنے دیتے جہاں وہ میکونا کی سے پہلے بیٹھ چکے تھے۔ صاحب گورنر فرماتے ہیں کہ خوش اخلاقی انگریزی حکومت کی خاص جزو ہونی چاہیئے اور اسلئے بہت ضروری ہو کہ ایسی بد اخلاقی کا سخت انتظام کیا جاوے +

لنڈن ۹-اگست سر ڈرمنڈ ولف اپنی سفارت پر قسطنطنیہ کو روانہ ہوگئے ہیں۔ اور ایک دو روز رستہ میں بمقام وانا ٹھہرینگے +

لنڈن ۱۰-اگست پچھلی خبروں سے معلوم ہوتا ہو کہ مارسیلز میں ہیضہ کی اموات کم ہوتی جاتی ہیں۔ مگر سپین میں روز بروز زیادہ ہیں +

کلکتہ ۱۰-اگست ہوگلی کے پاس ایک جہاز ٹوٹ گیا جسکے باعث تین آدمی مع کپتان کے ڈوب کر مرگئے

جسکے باعث تین آدمی مع کپتان کے ڈوب کر مرگئے۔

سات آدمی بچ نکلے +

مسٹر ہیروی بیرسٹرایٹ لا نے جو ریلوے افسر کرنل گوڈوے گارڈن پر ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ اس میں آخر کار کرنل گارڈن نے معذرت کی مگر مسٹر ہیروی نے کہا یہہ معذرت اب بہت دیر کے بعد کیگئی ہو اور اسلئے میں اسکو قبول نہیں کرتا۔ آخر کار جج نے پھر کسی دوسری تاریخ کو فیصلہ سنانے کا حکم دیا +

شملہ ۱۲-اگست پنجاب گورنمنٹ ۱۴-اکتوبر کو یہاں سے روانہ ہوگی اور ۱۹-اکتوبر سے دفتر لاہور میں آجائیگا سرچارلس اسسے پہلے ہی پہاڑی دورہ پر روانہ ہوجائینگے +

بجائے دو سٹروبس کے صرف آدھی رجمنٹ مدراس کے سواروں کی سقم کو روانہ ہوگی +

لنڈن ۱۱-اگست ہوس اوف کامنز میں سر مائیکل ہکس بیچ نے اس امر کا نوٹس دیا کہ وہ آئیندہ جمعرات کے دن ایک شکریہ کا ووٹ نسبت اُن افسروں اور ماتحتوں بحری و بری کے تجویز کرینگے جو گذشتہ جنگ مصر میں شریک تھے +

اخبار سٹینڈرڈ کا بیان ہو کہ سر جان سٹریچی حال سکرٹری اوف سٹیٹ کی کونسل کے ممبر مقرر ہوئے ہیں +

ہانگ کانگ ۱۰-اگست دارالخلافہ چین میں عیسائیوں کا قتل شروع ہوگیا ہو۔ آٹھ ہزار عیسائیوں نے گوان ہو میں پناہ لی ہو +

چین میں ہیضہ پھوٹ نکلا ہو +

اشتہار

از عدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج لودیانہ و منتظم جایداد ناداران

نمبر مقدمہ (۳۰) مرجوعہ ۱۲-اگست ۱۸۸۵ء

بمقدمہ مسمی داری ولد متصدی مل قوم بقال ساکن لودیانہ نادار

ازانجا کہ مسمی داری ولد متصدی مل قوم بانیہ سکنہ لودیانہ نے درخواست نادری مشتہر قرار دیئے جانے دیوالیہ کے حسب دفعہ ۳۴۴ ضابطہ دیوانی عدالت ہذا میں پیش کی ہی اور جایداد منجملہ مبلغ عہ کی درج کرا کر قرضہ ذمگی خود مبلغ سما کا حسب تفصیل ذیل لکھایا ہی۔ عدالت ہذا سے واسطے سماعت عذر قرضخواہان و تصفیہ مقدمہ تاریخ پیشی ۲۶ اگست ۱۸۹۵ء مقرر ہوئی ہی۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہی کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت نادار مذکورۃ الصدر کے دعویٰ ہووے وہ اپنا دعویٰ تاریخ مذکورہ بالا حاضر عدالت ہو کر ثابت کراوے۔ ورنہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ حسب فرد پیش کردہ نادار صحیح متصور ہو کر کارروائی حسب ضابطہ عمل میں آویگی ہر ایک قرضخواہ کے لئے مفصل فہرست جایداد و قرضہ نادار کی عدالت کے دروازہ پر ہر وقت چسپاں رہتی ہی +

تفصیل قرضہ ذمگی نادار

بگومل ننہ گر جھر کمیٹی بابت تمسک	ماللعہ
سندا مل پسر دُنی مل بانیہ بابت تمسک	ماسعہ
شبو مل ولد گوپا مل بابت تمسک	سعہ
لالہ سیکلی رام بابت شرف محکمہ خفیفی جدید بابت تمسک	معہ
رلا پسر تھا مارسی سود بابت ڈگری	معہ
ماسٹر سولراج صاحب واکس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی لودیانہ بابت تمسک	عہ
لاجپت سود سکنہ لودیانہ بروئے بہی	عہ
سرجن سنگہ کھتری سکنہ لودیانہ بروئے ڈگری	معہ
رلا برہمن پورانا بازار بابت تمسک	معہ
تلسی بانیہ باغ بوٹے شاہ بابت ڈگری	عہ
تلسی قیصر گنج والہ بابت بہی	معہ
نانک دھیری والہ چوڑہ بازار بروئے بہی	ماعہ
چندو مل بانیہ غلہ منڈی بابت بہی	ماعہ
دُنی پسر ہرلال کھتری غلہ منڈی بروئے تمسک	لعہ
جواہر برہمن غلہ منڈی بروئے بہی	عہ
کانشی رام کھتری غلہ منڈی بروئے بہی	عہ
کانشی رام بانیہ غلہ منڈی بروئے بہی	ے
رادھا رام پسر سلطانی رام بانیہ بروئے بہی	ہے
ہرنام کیتھل والہ متصل تالاب بروئے بہی	عہ
پرمیسر بانیہ راہوں والہ بروئے بہی	عہ
خوشی رام پسر جوہریا مل کھتری بروئے بہی	ے
بیلی رام کھتری قیصر گنج والہ بروئے بہی	معہ
ماگھی پسر دیدیا ناکڑہ بازار بروئے بہی	عہ
گوپال کھتری تالاب بازار بابت بہی	عہ

لودیانہ

بارش نہیں ہوئی ہی۔ زراعت اور گھاس موجودہ خشک ہو گیا ہی۔ اور فصل کی سرسبزی ہونیکی اب بہت کم امید ہی۔ غلہ گران ہوتا جاتا ہی اور گرمی کی کمال شدت ہی۔ دھوپ کی شدت اور آفتاب کی حدت بدستور ہی +

مکان چنگی خانہ میں کوئی چور دو قفل دروازوں کے توڑکر اندر جا گھسا اور ایسے صندوق کو توڑا کہ جسمیں سوائے کاغذوں کے اور کچھ نہ تھا۔ چور کو معلوم ہوا ہوگا کہ بباعث تعطیل تین روز کی آمدنی صندوق میں موجود ہی۔ مگر خیر گذری کہ کچھ نقصان نہیں ہوا ہی۔ پولس سرگرم تحقیقات ہی۔ امید ہی کہ محمد بہرام خان صاحب کوتوال شہر کی کوشش سے مجرم دستیاب ہو جاویگا +

ہمنے تھوڑا عرصہ ہوا کہ شہر کے دودھ کے بارے میں لکھا تھا کہ دودھ نہایت خراب اور پانی ملا ہوا فروخت ہوتا ہی سو ہماری میونسپل کمیٹی نے اسپر غور فرما کر اسکی انسداد کی تجاویز سوچی ہیں یقین ہی کہ بہت جلد عمل درآمد ہوگا +

اگر اسیطرح شہر کی خاکروبوں کی طرف جو شہر کی گلی کوچوں میں سکونت رکھکر بدی کا بیج بو رہی ہیں توجہ ہو جاوے تو خوب ہو +

تمام ہفتہ تہوار تیج ہوتا رہا۔ وہ اہل ہنود کی مستورات بدستور قدیم الایام گانے بجانے میں مشغول ہیں۔ دیکھیں کہ وہ زمانہ کب آوے کہ تعلیم یافتہ صاحبان اس رسم قبیحہ کو کب بند کرتے ہیں +

رسید زر

جناب مسز زگارڈنر صاحبہ از سکیسر	عہ
جناب بابو جگناتھ پیٹر صاحب از غازی آباد	عہ
جناب پادری ہارپر صاحب از رڑکی	ے
جناب منشی پیارا لال صاحب از ریری مجسٹریٹ فتح گڈھ	عہ
جناب منشی محمد بخش صاحب سوداگر کوئلہ وغیرہ از لودیانہ	عہ
جناب بابو کاہن سنگہ صاحب از شملہ	عہ
جناب بابو جھیری سنگہ صاحب از آگرہ	عہ
جناب دھابھائی رام لال جی صاحب از کوٹہ	عہ
جناب بابو صوبا رام صاحب از میرٹھ	عہ
جناب مسٹر ڈانیل جی از بڑودہ	عہ
جناب بابو بینی مادھو لال صاحب وکیل از رسرا	عہ
جناب محبوب علی صاحب دفعدار کوٹ ماسٹر از چھاؤنی مرار	عہ
جناب شہزادہ عبدالقادر صاحب کوٹ دفعدار از چھاؤنی مرار	عہ

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہی جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول مذہبی دینی و دنیوی۔ دوم مضامین مالی و ملکی جس سے فایدہ خاص و عام ہو۔ سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی۔ وتار برقی و گزٹ ممالک پنجاب خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچے کے واسطے بلا محصول عہ اور مع محصول عہ اور دو پرچے کے واسطے عہ۔ تین پرچے یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانا چاہیں فی پرچہ مع محصول عہ۔ جو کوئی پانچ پرچے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا۔ جو کوئی ۱۲ پرچے منگاوے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجاویگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

مینیجر ... پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ای۔ پی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا

